تعارف و تلخیص:
حکیم الطاف احمد صاحب اعظمی (علیگ)

قسط اوّل

طبِ نبویؐ پر علاّمہ سیوطیؒ کا ایک مخطوطہ

طب النبیؐ، اسلامی سائنس کا ایک اہم موضوع ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف اوقات میں حفظانِ ... اغذا اور امراض سے متعلق صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کو جو طبی ہدایات دیں ان کو ہمارے جلیل القدر محدثین نے ... احادیث میں جمع کر دیا ہے۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں اس موضوع کے لئے جو باب باندھا ہے وہ ... ب الطب ہے۔[1] اس میں ۸۵ ابواب ہیں۔ آخری باب کا عنوان ہے اذا وقع الذباب فی الاناء یعنی مکھی ... برتن میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے۔

طب نبوی کی غیر معمولی اہمیت کی وجہ سے بعد کے ادوار میں مسلم علماء اور ارباب تحقیق نے حفظانِ صحت ... مفردات اور امراض سے متعلق کتب احادیث میں موجود روایات کو مختلف ابواب اور متعدد ذیلی طبی ... عنوانات کے تحت ترتیب دے کر اسے الطب النبوی کا نام دیا ہے۔

طب النبی پر اب تک جو کتابیں مختلف زبانوں میں لکھی گئی ہیں ان میں سے درج ذیل کتابیں طبی نقطۂ نظر سے ... اور قابلِ قدر ہیں۔

۱۔ الاحکام النبویہ فی الثناء الطبیۃ۔ یہ ابو علی عبد الکریم الحموی، علاء الدین کحّال (متوفی ۷۲۰ھ) ... تالیف ہے۔ جو مصر سے ۱۳۷۲ھ میں شائع ہو چکی ہے۔

۲۔ الطب النبوی۔ یہ حافظ شمس الدین محمد بن احمد ابو عبد اللہ الذہبی (متوفی ۷۴۸ھ) کی تالیف ہے۔ ... کتاب متعدد بار چھپ چکی ہے۔

---

[1] صحیح بخاری ج۲ ص۸۶

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۔ زاد المعاد فی ھدی خیر العباد :۔ یہ علامہ ابن القیم الجوزی (متوفی ۷۵۰ھ) کی تالیف ہے اس ضخیم اور مبسوط کتاب کی جلد دوم میں صاحب تالیف نے الطب النبوی کے عنوان سے بہت کچھ لکھا ہے بعد میں یہ حصہ علیحدہ کتاب کی صورت میں الطب النبوی کے نام سے شائع ہوگیا۔

۴۔ المنهج السوی والمنهل الروی فی الطب النبوی : یہ جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی (متوفی ۹۱۱ھ) کی تالیف ہے اور ابھی تک غیر مطبوعہ ہے۔

۵۔ الطب النبوی : یہ ابو القاسم حبیب نیشاپوری کی تالیف ہے۔

۶۔ صحیفۃ الشفاء : یہ عماد معروف بہ محمود المتطیب کی فارسی تالیف ہے جسے انہوں نے ۱۰۲۵ھ میں لکھ کر ابو النصر نظام شاہ کی خدمت میں نذر کیا۔

۷۔ الطب النبوی : یہ جلال الدین سیوطی کی متذکرہ بالا کتاب الطب النبوی کا فارسی ترجمہ ہے جسے حکیم محمد اکبر شاہ ارزانی نے عالمگیر بادشاہ کے مطالعہ کے لئے کیا تھا۔ حکیم ارزانی نے اس رسالے کو عالمگیر کے نام معنون کیا ہے۔ یہ رسالہ ۱۸۸۱ء میں بمبئی سے شائع ہو چکا ہے۔ اس کا ایک قلمی نسخہ برٹش میوزیم میں محفوظ ہے۔

۸۔ الطب النبوی : یہ محمد ابن عمر چغمینی (مولف قانونچہ) کی تالیف ہے یہ کتابچہ ۱۸۸۸ء میں طہران سے شائع ہو چکا ہے۔

۹۔ الطب النبوی : یہ محمد اکرام الدین کی اردو تالیف ہے۔ اور ۱۹۵۳ء میں نول کشور پریس لکھنو سے شائع ہو چکی۔

۱۰۔ الطب النبوی : یہ مولوی قطب الدین احمد کی اردو تالیف ہے۔ اور محبوب المطابع دہلی سے شائع ہو چکی ہے۔ لیکن سال طباعت معلوم نہیں۔ اس کتاب کا ایک نسخہ میں نے شبلی منزل (اعظم گڑھ) میں دیکھا ہے۔ لیکن سال طباعت اس پر بھی درج نہیں ہے۔

طب النبی پر متذکرہ بالا کتابوں میں حافظ ذہبی کی الطب النبوی، علامہ ابن القیم الجوزی کی الطب النبوی اور جلال الدین سیوطی کی المنهج السوی والمنهل الروی فی الطب النبوی زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔ زیر نظر مقالے کا مقصد صرف موخر الذکر تالیف کی تلخیص و تعارف پیش کرنا ہے۔

المنهج السوی والمنهل الروی جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے ابھی تک غیر مطبوعہ ہے[1] اس کا ایک

---

[1] ڈاکٹر پیرن نے علامہ ذہبی کی الطب النبوی کا ترجمہ فرنچ میں کیا ہے اور اسی ترجمہ کو ڈاکٹر سائرل الگوڈ نے تقریباً سو سال کے بعد انگریزی میں منتقل کیا۔ ان دونوں مترجموں نے غلطی سے ترجمہ شدہ "الطب النبوی" کو جلال الدین سیوطی کی طرف منسوب کر دیا ہے۔ میں نے ڈاکٹر سائرل الگوڈ کا انگریزی ترجمہ دیکھا ہے۔ اس کے ابواب و (باقی اگلے صفحہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نسخہ آئی ایچ ایم آر کی میڈیکل لائبریری کے ذخیرہ مخطوطات ہیں، دوسرا نسخہ آصفیہ لائبریری (حیدرآباد) ہیں اور تیسرا نسخہ نہایت اچھی حالت میں ARABIC AND PERSIAN RESERCH-INSTITUTE, TONK) میں موجود ہے آئی ایچ ایم آر میں موجود نسخہ میرے پیش نظر رہا ہے یہ نسخہ "8×4½ سائز کا ۲۴۴ صفحات پر مشتمل ہے اس کے ہر صفحہ پر ۱۳ سطریں ہیں۔ مخطوطہ اچھی حالت میں نہیں ہے۔ تقریباً ہر صفحہ پر بٹر پیپر لگا ہوا ہے۔

مخطوطہ پر نہ تو سال کتابت درج ہے اور نہ ہی کاتب کا نام۔ تلاش بسیار کے باوجود اس کا سال تالیف بھی معلوم نہ ہو سکا۔ حاجی خلیفہ نے کشف الظنون (ج ۲ ص ۵۵۶) میں اس مخطوطہ کا ذکر کیا ہے لیکن سال تالیف انہوں نے بھی نہیں لکھا۔

مخطوطہ کے مؤلف شیخ جلال الدین سیوطی ماہ رجب ۸۴۹ھ مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۴۴۵ء میں مصر کے مشہور شہر قاہرہ میں پیدا ہوئے اور اپنے وقت کے معروف اساتذہ میں مختلف علوم و فنون کی تحصیل کی۔ کثیر التصانیف ہیں۔ تفسیر، حدیث، نحو و لغت اور فقہ پر ان کی معرکہ آرا کتابیں ان کے تبحر علم، وسعت معلومات، حافظہ اور غیر معمولی قوت تحریر کی غمازی کرتی ہیں۔ بعض اہل علم ان کی کتابوں کی تعداد ۵۰۶ بتاتے ہیں لیکن خود انہوں نے حسن المحاضرہ میں اپنی کتابوں کی تعداد ۳۰۰ بتائی ہے۔

طب النبی پر مؤلف مذکور کی کتاب "المنہج السوی والمنہل الروی" ایک اہم طبی تالیف ہے۔ مؤلف نے اس کتاب میں مختلف ابواب کے تحت ان تمام احادیث کو جمع کر دیا ہے جو طب سے متعلق کتب احادیث میں موجود ہیں جیسا کہ کتاب کے مقدمہ میں خود انہوں نے لکھا ہے:-

لهذا كتاب جمعت فيه الاحاديث الواردة في الطب مرتبة على الابواب
بما يُبيّن حال الحديث صحة وحسنا وضعفا ووضعا ينتفع به
اولوا الالباب وتركت كثيرا مما اورده المصنفون في هذا الفن

بقیہ صفحہ مضامین جلال الدین سیوطی کی تالیف "المنہج السوی والمنہل الروی فی الطب النبوی" کے ابواب و مضامین سے بالکل مختلف ہیں۔ بعض اصحاب علم اس عظیم علمی غلطی کا ذمہ دار حاجی خلیفہ کو ٹھہراتے ہیں حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں ایک جگہ الطب النبوی کے عنوان سے جلال الدین سیوطی کا ذکر کیا ہے اور دوسری جگہ ان کی اصل کتاب المنہج السوی والمنہل الروی" کا ذکر کر دیا ہے جس سے ڈاکٹر ہیرن اور ڈاکٹر الگوڈ کو یہ غلط فہمی لاحق ہوئی کہ اول الذکر الطب النبوی مؤلف جلال الدین سیوطی ہیں۔ دیکھیں جرنل "اسٹڈی ان ہسٹری آف میڈیسن" ج ۱ نمبر ۳۔ ستمبر ۱۹۷۷ء، ص ۲۴۶

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لا شفاء لہ بتفرّدٍ وصناع او کذّاب واللہ ربی لا الہ الا ھو علیہ توکلت والیہ متاب۔"

جلال الدین سیوطی نے تالیف مذکور میں حفظانِ صحت، غذا، مفردات اور امراض سے متعلق روایات کو ۵۰ ابواب میں اور بعض ابواب کو ذیلی عنوانات میں تقسیم کیا ہے۔ تمام ابواب کو ملا کر حدیثوں کی مجموعی تعداد کم بیش ۵۳۴ ہے۔ جن میں مکرر، مرفوع، موقوف، ضعیف اور موضوع احادیث بھی شامل ہیں۔ اس تعارف کے بعد اب میں ابواب کتاب کی تلخیص پیش کروں گا۔

باب۱۔ ابتداء الطب | اس باب میں صرف ایک روایت ہے جسے حاکم نے مستدرک میں ابن عباسؓ سے موقوفاً روایت کیا ہے۔ اور اسے صحیح قرار دیا ہے۔ روایت یہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو سامنے ایک درخت اگا ہوا دیکھتے تھے اور اس کا نام پوچھتے تھے اگر وہ درخت دوا کی غرض سے ہوتا تھا تو اس پر لکھ جاتا تھا اور اگر دوا سے خالی ہوتا تھا تو درخت کی صورت میں باقی رہتا تھا۔[1]

باب۲۔ الامر بالتداوی | اس باب میں روایتوں کی تعداد ۹ ہے جن میں ایک موقوف روایت بھی شامل ہے۔ ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عہدِ نبوی میں صحابہ کرام کا جوشِ ایمانی اور توکل علی اللہ کا جذبہ اس حد تک بڑھ گیا تھا کہ بعض اصحاب رسول صلعم نے علاج و معالجہ کو خلافِ توکل سمجھ لیا۔ چنانچہ انہوں نے حضورؐ سے پوچھا یارسول اللہ ھل علینا من جناح ان لا نتداوی اے اللہ کے رسول اگر ہم علاج نہ کریں تو کیا کسی گناہ کے مرتکب ہوں گے؟

آپ نے فرمایا: "تداووا عباد اللہ فان اللہ لم یضع داءً الا وضع معہ شفاء وفی لفظ الا وضع معہ لہ دواء غیر داء واحد الھرم"[2]

"اللہ کے بندو! علاج کرو اس لئے کہ اللہ نے ہر بیماری کی دوا پیدا فرمائی ہے صرف ایک کے علاوہ اور وہ بڑھاپا ہے" (رواہ ابوداؤد والترمذی والحاکم)

---

[1] روایت کا مضمون اس کے غیر صحیح ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ علامہ ابن قیم کی الطب النبوی میں یہ باب نہیں ہے اور نہ اس مضمون کی کوئی حدیث بیان ہوئی ہے (الطاف) [2] مسند امام احمد میں جو روایت اسامہ بن شریکؓ سے مروی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پوچھنے والے اعرابی تھے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:-

قال کنت عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءت الاعراب فقالوا یارسول اللہ، انتداوی؟ فقال: نعم یا عباد اللہ تداووا فان اللہ عزوجل لم یضع داء، الا وضع لہ شفاء، غیر داء واحد۔ قالوا: ما ھو؟ قال الھرم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

باب۳۔ لکل داءٍ دواءٌ | اس باب میں روایات کی تعداد ۴ ہے۔ ان روایتوں کے مضامین وہی ہیں جو باب دوم میں بیان ہو چکے ہیں یعنی ما انزل اللہ داء الا انزل لہ شفاء[1] (رواہ البخاری)

باب۴۔ الحمیۃ | اس باب میں روایتوں کی تعداد ۷ ہے۔ اور سب پرہیز سے متعلق ہیں۔ ایک روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک بار آنحضورؐ حضرت عائشہؓ کے پاس بغرض عیادت تشریف لے گئے اور فرمایا "عائشہ سب سے اچھی دوا پرہیز ہے اور معدہ بیماری کا گھر ہے" (رواہ الحاکم عن عائشہ)

باب۵۔ ترک الافراط فی الحمیۃ | اس باب میں صرف ایک روایت ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک بار حضرت عائشہ صدیقہؓ بیمار ہوئیں تو ان کے گھر والوں نے کھانے پینے کی ہر چیز حتیٰ کہ پانی تک کو ممنوع قرار دے دیا۔ ایک رات انہیں سخت پیاس لگی۔ افتاں و خیزاں وہ کسی طرح مشک تک پہنچ گئیں اور جی بھر کر پانی پیا۔ پانی پینے کے ساتھ ہی ان کو محسوس ہوا کہ وہ پہلے سے بہت بہتر ہیں (رواہ الحاکم)

باب۶۔ التوقی والتحرز عما خیف منہ | اس باب میں صرف ایک روایت ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ آنحضورؐ کو جب کسی ہدیہ کے متعلق شبہ ہو جاتا تھا تو آپ اس وقت تک نہیں کھاتے تھے جب تک کہ صاحب ہدیہ خود اس میں سے کچھ کھا نہیں لیا کرتا تھا (رواہ الطبرانی) اس روایت میں خیبر کے ہدیہ (ہدیۃ الشاۃ) کی طرف اشارہ کیا گیا ہے

باب۷۔ تدبیر الصحۃ | اس باب میں روایتوں کی مجموعی تعداد ۹۰ ہے۔ مؤلف کتاب نے اس باب کو درج ذیل عنوانات میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ **الماکول**۔ اس سے متعلق ۲۱ روایتیں ہیں جن میں اصول حفظانِ صحت اور آداب طعام بیان کئے گئے ہیں مثلاً آپ نے فرمایا ہے کہ:۔

"روزہ رکھو، ہمیشہ صحت مند رہو گے" (رواہ ابن السنی)

خواہ چند کھجوریں ہی کھاؤ۔ مگر شب کا کھانا کھا کر سویا کرو۔ اس لئے کہ شب کا کھانا چھوڑ دینے سے ضعفِ بدن لاحق ہوتا ہے (رواہ الترمذی، وقال منکر) گوشت کو چاقو سے نہ کاٹو کیونکہ یہ عجمیوں کا طریقہ ہے بلکہ اسے دانتوں سے پکڑ کر کھاؤ۔ کہ یہ طریقہ بہتر ہے اور اس میں لذت کام و دہن زیادہ ہے" (رواہ ابو داؤد والبیہقی)

۲۔ **المشروب**۔ اس میں روایتوں کی تعداد ۲۰ ہے جن میں پانی جیسے مشروب کی فضیلت، اصولِ حفظانِ صحت، اور پانی پینے کے آداب بیان کئے گئے ہیں۔ مثلاً آپؐ نے فرمایا "دنیا و آخرت دونوں میں سب سے افضل

---

[1] مسند احمد میں ایک روایت عبداللہؓ بن مسعود سے ہے ان اللہ عز وجل لم ینزل داءً الا انزل لہ شفاء علمہ وجہلہ من جہلہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مشروب پانی ہے۔ (رواہ الحاکم) "پانی کو رک رک کر یعنی گھونٹ گھونٹ کرکے پیا کرو۔ برتن سے منہ لگا کر ایک بار میں نہ پیا کرو" (رواہ البیہقی عن عائشہؓ) جانوروں کی طرح پیٹ کے بل ہوکر پانی نہ پیا کرو۔ اور نہ ایک ہاتھ سے پانی پیا کرو" (رواہ مسلم)

۳۔ **النوم والیقظہ**: اس میں آٹھ روایتیں ہیں جن میں سونے اور جاگنے کے آداب بیان کئے گئے ہیں مثلاً آپ نے فرمایا، "جب شب میں سونے کے لئے بستر پر جاؤ تو پہلے وضو کرکے نماز پڑھو۔ پھر دائیں کروٹ لیٹ کر سو جاؤ" (رواہ الشیخان) "صبح کو سونا روزی کو کم کرتا ہے" (رواہ عبداللہ بن احمد فی زیادات المسند عن عثمان بن عفانؓ)

۴ **الریاضۃ**: اس میں چار روایتیں ہیں۔ جن میں صحت جسمانی کی حفاظت کے لئے ریاضت (EXCERCISE) کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت عائشہؓ اور آنحضورؐ کے درمیان دوڑ میں مسابقت کے واقعہ کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے (رواہ ابوداؤد والترمذی)

۵۔ **المسکن والھواء**۔ اس میں ۷ روایتیں ہیں جن میں اس امر کی تعلیم دی گئی ہے کہ بیماری کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلانے سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ چنانچہ آنحضورؐ کا ارشاد ہے "اگر کسی جگہ طاعون کی بیماری پھیلی ہو تو اس جگہ نہ جاؤ اور اگر تم پہلے سے وہاں موجود ہو تو دوسری جگہ نہ جاؤ" (رواہ الشیخان)

تاریک مکانوں میں رہنے سے آنحضورؐ نے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضورؐ کسی ایسے گھر میں تشریف نہیں رکھتے تھے جس میں چراغ روشن نہ ہو" (رواہ البزار)

۶۔ **الجلوس**: اس میں ۸ روایتیں ہیں جن میں حارث بن کلدہ کا ایک قول بھی شامل ہے۔ ان روایتوں میں دھوپ میں تا دیر بیٹھنے سے منع کیا گیا ہے کہ اس سے رنگ متغیر اور کپڑے بوسیدہ ہوتے ہیں (رواہ ابونعیم وابن السنی)

۷۔ **الامور النفسیۃ**: اس میں روایتوں کی تعداد ۶ ہے جن میں کثرت رنج وغم کے نقصانات بیان کئے گئے ہیں مثلاً حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔ "جس نے فکر وغم زیادہ کیا اس نے اپنے جسم کو بیماری میں مبتلا کیا" (رواہ السنی)

۸۔ **الجماع**۔ اس میں ۱۶ روایتیں ہیں۔ جن میں آداب مباشرت کی تعلیم دی گئی ہے۔ ایک روایت میں آنحضورؐ نے شوہر دیدہ عورت کے مقابلے میں کنواریوں سے نکاح کرنے کی ترغیب دی ہے کیونکہ یہ زیادہ شیریں سخن، اولاد پیدا کرنے کی طرف مائل اور کم پر راضی ہوجانے والی ہوتی ہیں[1] (رواہ ابن ماجہ)

---

[1] جابر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ان سے پوچھا "کیا تمہاری شادی ہوگئی ہے؟" میں نے کہا "ہاں!" آپ نے فرمایا "کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟" میں نے کہا "شوہر دیدہ سے" فرمایا "کنواری سے کرتے تو تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی" (رواہ الشیخان)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۹۔ الغسل والحمام | اس میں پانچ روایتیں ہیں جس میں غسل وحمام کے آداب وفوائد بیان کئے گئے ہیں ایک روایت میں آنحضورؐ نے حمام میں ننگے ہو کر نہانے سے منع کیا ہے (رواہ الطبرانی)

۱۰۔ الادّھان: اس میں چار روائیتیں ہیں جن میں سر اور بدن میں تیل لگانے کے آداب بیان کئے گئے ہیں۔

۱۱۔ النزھۃ والالوان: اس میں ۷ روائیتیں ہیں جن میں بیان کیا گیا ہے کہ سبز اشیاء یا سبز رنگ پانی اور "وجہ حسن" کی طرف دیکھنے سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ (رواہ ابن السنی)

آنحضورؐ کو سبز رنگ پسند تھا۔ (رواہ ابن السنی)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ کو پیلا رنگ پسند تھا اور آپ کے کپڑے اسی رنگ میں رنگے جاتے تھے (رواہ ابوداؤد والنسائی)

۱۲۔ تدبیر الصیف: اس میں تین روائتیں ہیں جن میں موسم گرما کی شدید گرمی سے حفاظت کی تدابیر بیان کی گئی ہے۔ مثلاً حجامت اور ٹھنڈے پانی کا استعمال وغیرہ (رواہ الحاکم وابن ماجہ)

۱۳۔ تدبیر الطفل: اس میں ۵ روائیتیں ہیں۔ جن میں بچوں کے ساتھ نرمی اور شفقت کی تعلیم دی گئی ہے۔ (رواہ ابوداؤد) اور قتل اولاد سے منع کیا گیا ہے۔ (رواہ ابوداؤد)

باب ۸۔ تشریح الاعضاء | اس باب میں روایتوں کی تعداد ۲۰ ہے ان میں بعض روائیتیں موضوع ہیں اور بعض وہ ہیں جن کا تشریح الاعضاء سے کوئی تعلق نہیں۔ صرف ایک روایت میں مختصراً تخلیق جنین کے مدارج کا ذکر کیا گیا ہے اور اسے بخاری ومسلم نے روایت کیا ہے۔

باب ۹۔ القلب محل الروح | اس باب میں صرف ایک روایت ہے جس میں قلب وجسم کے تعلق کو ایک کوڑھی اور اندھے کی تمثیل سے واضح کیا گیا ہے۔ (رواہ ابن السنی)

باب ۱۰۔ فی المفردات علی حروف المعجم | اس باب میں کل ۳۵ روائیتیں ہیں اور ان روایتوں میں جن مفردات کا ذکر آیا ہے۔ ان کی تعداد ۴۶ ہے۔ ان مفردات کے طبی افعال وخواص کو اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ حاشیے میں وہ طبی افعال وخواص بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ جو یونانی علم الادویہ کی کتابوں میں مذکور ہیں تاکہ قارئین تقابلی مطالعہ کر سکیں اور ان کی طبی معلومات میں اضافہ ہو۔

۱۔ اُترُجّ (ترنج) اس سے متعلق تین روائیتیں ہیں طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں [1]

---

[1] اس کو ہندی میں بجورا کہتے ہیں مقوی قلب ہے اور لطافت بخشتا ہے، قابض ہے صفراوی قے اور جوش صفرا کو تسکین دیتا ہے۔ خفقان، تشنگی اور صفراوی دستوں میں مجرب ہے بھوک لگاتا ہے جگر ومعدہ کو تقویت دیتا ہے (باقی اگلے صفحہ پر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲. اِثْمِدٌ (سرمہ) اس سے متعلق ۵ روایتیں ہیں۔ ایک روایت میں آنحضورؐ نے فرمایا ہے کہ "سرمہ لگاؤ کیونکہ اس کے استعمال سے بینائی میں اضافہ ہوتا ہے" (رواہ الترمذی فی الشمائل وابن ماجہ)

۳. اُرُزٌ (چاول) اس سے متعلق دو روایتیں ہیں اور دونوں ہی موضوع ہیں۔

۴. اِهْلِيلَجٌ (ہلیلہ) اس سے متعلق دو روایتیں ہیں جن میں بیان کیا گیا ہے کہ اس میں ۰ بیماریوں کی دوا ہے (رواہ ابونعیم واخرجہ الحاکم)

۵. باذنجانٌ (بینگن) اس سے متعلق ایک روایت ہے اور وہ موضوع ہے۔

۶. بیضٌ (انڈا) اس سے متعلق ایک ہی روایت ہے اور وہ بھی موضوع۔

۷. بصلٌ (پیاز) اس سے متعلق دو روایتیں ہیں طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں ایک روایت میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ آنحضور نے جو آخری کھانا کھایا اس میں پیاز شامل تھی (رواہ ابوداؤد)

بقیہ گذشتہ صفحہ۔ اس کا سوکھا پوست کپڑوں میں رکھنا کیڑوں سے حفاظت کرتا ہے اس کا بیج بچھو اور سانپ کے کاٹے میں مفید ہے۔ [۲] ایک روایت میں قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال اترج سے دی گئی ہے جس کا مزہ اور بو دونوں خوشگوار اور فرحت بخش ہوتے ہیں (رواہ الشیخان) [۳] قابض ہے خشکی لاتا ہے، حافظ صحت چشم وبصارت ہے آنکھوں کی سردی وگرمی اور میل کو دفع کرتا ہے زخموں کو بھرتا ہے نکسیر ادر جریان اور حیض کو بند کرتا ہے اس کا حمول خروج مقعد میں مفید ہے [۴] خلط صالح پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے پیچش اور آنتوں کے زخم وخراش اور خونی دستوں میں مفید ہے اگر اسے پیس کر منہ پر ملیں تو دانوں کے نشان زائل کرتا ہے۔ بھونا ہوا چاول قابض اور پیچش اور دست میں مفید ہے۔

---

[۱] دماغ اور معدہ کو قوت دیتا ہے ذہن کو تیز کرتا ہے، دست آور ہے، منفتح سدد ہے، مالیخولیا، خون، خفقان ریاح اور ریحی بواسیر میں نافع ہے بلغمی رطوبات کو خشک کرتا ہے [۲] معدے کے سدّوں کو کھولتا ہے، صلابتوں کو نرم کرتا ہے قلیل الغذا اور کثیر الفضول ہے بواسیر میں نافع ہے بینگن کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ وہ گل جائے، صاف کر کے روغن زیتون میں جوش دیں کہ صرف تیل رہ جائے اس تیل کو مسوں پر ملیں اور اس کا ثفل شب میں مسوں پر باندھ دیں اس سے چند روز بعد مسے خود بخود گر جاتے ہیں بینگن کے کثرت استعمال سے چہرے کا رنگ خراب ہو جاتا ہے اس کے علاوہ یہ پھوڑے پھنسی، داد، بواسیر اور قولنج پیدا کرتا ہے [۳] زردی نیم برشت مقوی دل ودماغ، صالح الکیموس، کثیر الغذا اور قلیل الفضول ہے زیادہ پکانے سے اس کے مفید اجزا ضائع ہو جاتے ہیں [۴] بھوک بڑھاتی ہے ہاضم اور مقوی باہ ہے خصوصاً چکنے گوشت کے ہمراہ پکائی ہوئی وبائے ہوائی کی مضرت کو دور کرتی ہے محلل ریاح ہے امراض چشم میں مفید ہے مدر بول وحیض ہے اس کا پانی کان میں ڈالنا ثقل سماعت میں نافع ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۔ بطیخ[1] (خربوزہ) اس سے متعلق دو روائیتیں ہیں۔ طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔ پہلی روایت میں ہے کہ آنحضورؐ دائیں ہاتھ میں کھجور اور بائیں میں خربوزہ لیتے تھے اور کھجور کو خربوزہ کے ساتھ کھاتے تھے۔ (رواہ الحاکم فی المستدرک)

۹۔ بقل (سبزی) ایک روایت ہے طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۱۰۔ بلح[2] (کچی کھجور) اس سے متعلق ایک روایت ہے طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۱۱۔ تمر[3] (خشک کھجور) اس سے متعلق ۱۶ روائیتیں ہیں جن میں تمر کو بہترین غذا کے ساتھ مفید امراض بتایا گیا ہے ایک روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ آنحضورؐ جو کی روٹی کے ساتھ کھجور تناول فرماتے تھے (رواہ ابوداؤد والترمذی)

۱۲۔ بنفسج[4] (بنفشہ) اس سے متعلق دو روائیتیں ہیں اور دونوں ہی موضوع ہیں۔

۱۳۔ تین[5] (انجیر) اس سے متعلق ایک روایت ہے جس میں تین کو بواسیر اور نقرس میں مفید بتایا گیا ہے۔ (رواہ ابن السنی)

۱۴۔ تراب[6] (مٹی) اس سے متعلق دو روائیتیں ہیں۔ طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔ (باقی)

---

[1] مجلی وملطف ہے۔ تری پیدا کرتا، بدن کو فربہ بناتا ہے۔ منفج سدد ہے۔ گردوں کی اصلاح کرتا ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے اس کے چھلکے کا لیپ چھائیں کو دور کرتا ہے۔ [2] مسوڑھوں اور معدہ وجگر کو قوت دیتا ہے، قاطع قے صفراوی و اسہال مزمن، مدر بول [3] بالخصوص مادہ صفرا کو بذریعہ اسہال نکالتا ہے۔ پیاس اور حدت خون اور حلق کی خشونت کو رفع کرتا ہے۔ محلل اورام ہے۔ منوم ہے۔ سوزش مثانہ میں مفید ہے [4] خون صالح پیدا کرتا ہے۔ کثیر الغذا ہے بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ گردہ و کمر کو قوت بخشتا ہے۔ فالج ولقوہ میں نافع ہے۔ پتھری کو توڑتا ہے سینہ اور پھیپھڑوں کے موافق ہے [5] لطیف اور محلل ریاح ہے۔ صرع، فالج، لقوہ اور دوسرے امراض بلغمی میں نافع ہے۔ حرارت تشنگی کو دور کرتا ہے۔ ملین طبع، مسمن بدن اور معرق (پسینہ لانے والی) ہے۔ خفقان، دمہ کھانسی اور درد سینہ میں مفید ہے [6] مجفف اور رادع ہے

مضامین صاف خوشخط اور سیاہی سے کاغذ کے ایک طرف تحریر فرمائیے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بہار' رنگا رنگ پھولوں' شاداب چہروں اور بیدار آنکھوں کا موسم
پھر بھی کچھ چہرے بے آب اور کچھ آنکھیں بے رونق کیوں؟

موسم بہار میں چہار سُو نئی کونپلیں اور تازہ پھول کھل اٹھتے ہیں اور روئے زمین پر زندگی انگڑائی لے کر جاگ اٹھتی ہے۔

اس موسم بیدار میں صحت بخش خون چہروں پر حسن بن کر جھلک اٹھتا ہے اور آنکھوں میں ایک نئی چمک پیدا کر دیتا ہے۔

لیکن اگر خون میں فاسد مادے سرایت کر جائیں تو پھوڑے پھنسیوں' مہاسوں اور کئی دوسری جلدی بیماریوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جس سے چہرے بے آب اور آنکھیں بے شباب نظر آتی ہیں۔

بہار کے موسم میں صافی کا باقاعدہ استعمال فاسد مادوں کو خارج کر کے خون کو صاف اور صحت بخش رکھتا ہے اور یہی صاف خون چہروں پر حسن بن کر جھلک اٹھتا ہے۔

جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ **صافی** سے خون صاف' چہرہ شاداب

ہمدرد
ہم خدمتِ خلق کرتے ہیں

آواز اخلاق
اگر تمہارا ظاہر و باطن یکساں ہے تو تم قابل قدر انسان ہو

Adarts · HSF 1/84

© rasailojaraid.com